31مارچ2016ء

بعض معاشی اظہاریوں میں بہتری دیکھی گئی، اسٹیٹ بینک کی دوسری سہ ماہی رپورٹ

بینک دولت پاکستان نے پاکستان کی معیشت کی کیفیت کے بارے میں مالی سال 16ء کی دوسری سہ ماہی رپورٹ آج جاری کردی۔ رپورٹ کے مطابق بعض معاشی اظہاریوں میں بہتری کی عکاسی پست مہنگائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (CPI)، زرِمبادلہ کے مناسب ذخائر، مستحکم شرح مبادلہ، برآمدات میں بہت کمی کے باوجود جاری کھاتے کے پست خسارے اور بہتر مالیاتی صورت حال سے ہوتی ہے۔ یہ استحکام ستمبر 2015ء میں پالیسی ریٹس کو تاریخ کی پست ترین سطح تک لے جانے کے اسٹیٹ بینک کے فیصلے کی بنیادی وجہ ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تیل کی قیمتوں میں کمی کا اثر براہِ راست مہنگائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت پر محسوس کیا گیا جو اِس مدّت میں کم ہوکر صرف 2.5 فیصد رہ گئی۔ اگرچہ کم قیمتوں سے صارفین کو فائدہ ہوا ہے تاہم کاشت کاروں کی آمدنی پر بھی ان قیمتوں کا اثر پڑا ہے اور ان کے فصلیں اُگانے کے فیصلے متاثر ہوئے ہیں۔ اس سیزن میں خاص طور پر کپاس کی پیداوار کم ہوئی ہے لیکن اب توقع ہے کہ گندم کی اچھی فصل کے امکانات کے باعث فصلوں کے شعبے کے نقصانات کم ہوں گے۔ ابتدائی تخمینوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ بروقت بارشوں اور خام مال کی بہتر دستیابی سے فی ایکڑ پیداوار میں بہتری آئی ہے جس سے مسلسل تیسرے سال شاندار فصل ہونے کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔

رپورٹ کے مطابق جی ڈی پی نمو کو ملکی تعمیرات کے شعبے میں تیزی نیز بڑے پیمانے کی اشیا سازی (LSM) کی نمو میں اضافے سے تحریک ملی جو مالی سال 15ء کی پہلی ششماہی میں 2.7 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 16ء کی پہلی ششماہی میں 3.9 فیصد ہوگئی۔ حکومت کی جانب سے بلند ترقیاتی اخراجات نے ملک کی تعمیراتی سرگرمیوں کی رفتار بڑھا دی جبکہ بڑے پیمانے پر اشیا سازی کی نمو کو توانائی کے بہتر انتظام، اجناس کی کم قیمتوں اور بہتر پالیسیوں (مثلاً بلند پی ایس ڈی پی اخراجات، اپنا روزگار اسکیم اور کئی عشروں کی پست ترین شرح سود) سے مدد ملی۔

رپورٹ میں اس امر کو حوصلہ افزا قرار دیا گیا کہ بلند ترقیاتی اخراجات نے حکومت کی مالیاتی استحکام کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا نہیں کی، اور مالی سال 16ء کی پہلی ششماہی کے دوران مجموعی بجٹ خسارہ خاصا کم ہوکر جی ڈی پی کا 1.7 فیصد رہ گیا جبکہ مالی سال 15ء کی پہلی ششماہی میں یہ خسارہ جی ڈی پی کا 2.4 فیصد تھا۔ اس کارکردگی کا سبب محاصل کے بہتر حصول کے علاوہ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی کو قرار دیا گیا ہے۔ مالی سال 16ء کی پہلی ششماہی میں حکومتی محاصل 14.6 فیصد بڑھ گئے ہیں۔ یہ بہتری دوسری سہ ماہی کے دوران کیے گئے اضافی محصولاتی اقدامات کی بنا پر ہوئی۔ حکومت نہ صرف مالیاتی خسارہ گھٹانے میں کامیاب رہی ہے بلکہ بیرونی رقوم ملنے کی وجہ سے بھی وہ اس قابل ہوئی کہ ملکی ذرائع سے اپنی مالکاری ترک کرسکے۔

رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ زرِمبادلہ کی ان سرکاری رقوم نے زیر جائزہ مدّت کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ پورا کرنے میں مدد دی اور نجی شعبے کی ناکافی سرمایہ کاری رقوم کی تلافی کردی۔ مالی سال 16ء کی پہلی ششماہی میں مجموعی جاری کھاتے کا خسارہ 1.4 ارب ڈالر تک پہنچ گیا جو پچھلے سال کی اسی مدّت میں ہونے والے 2.5 ارب ڈالر خسارے سے خاصا کم ہے۔ بین الاقوامی منڈی میں تیل کی کم قیمتوں نے تجارتی اور خدماتی کھاتوں کے خسارے کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ملک کے زرِمبادلہ ذخائر دسمبر 2015ء کے آخر میں 20.8 ارب ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے جو پانچ ماہ کے درآمدی بل کے مساوی ہے۔

رپورٹ کے مطابق پاکستان کے سرکاری بیرونی قرضے کے واجبات کی ادائیگی 2020ء تک 6 ارب ڈالر سالانہ سے زیادہ نہیں ہے۔ ملک کے زرِمبادلہ کے ذخائر کی موجودہ سطح اور زرِمبادلہ رقوم کی متوقع آمد کے تسلسل کے پیش نظر یہ رقم قابلِ انتظام معلوم ہوتی ہے۔ تاہم رپورٹ میں تخمینہ لگایا گیا ہے کہ مضبوط ملکی طلب اور ملک کے اندر سرمایہ کاری میں ممکنہ بحالی سے درآمدی اشیائے سرمایہ اور خام مال کی اضافی طلب پیدا ہوگی اور اگر زرِمبادلہ آمدنی کو اس کی رفتار سے ہم آہنگ نہ رکھا گیا تو اسے پورا کرنا دشوار ہوگا۔ مالی سال 16ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران ملک کا نان آئل درآمدی بل بڑھنے کے ساتھ تجارتی خسارے میں اضافے سے یہ دشواری اور زیادہ نمایاں ہوجاتی ہے۔ پاکستان کی معاشی نمو کو زیادہ پائیدار بنانے کے لیے رپورٹ میں تجویز کیا گیا ہے کہ پیداوار اور کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی کی ضرورت ہے۔ پیداوار کے زیادہ وسیع البنیاد اور پائیدار ذرائع میں سرمایہ کاری کے ذریعے توانائی کی رسد میں بہتری لائی جانی چاہیے اور برآمدات کو فروغ دینے والی صنعتی پالیسیاں وضع کی جانی چاہئیں۔

مکمل رپورٹ بینک دولت پاکستان کی ویب سائٹ www.sbp.org.pk پر دستیاب ہے۔

ooo